(S_2002_4_333_338)

سپریم کورٹ رپورٹس (2002) SUPP. 4 ایس سی آر

سوہن لال

بنام

بابو گاندھی اور دیگران

22 نومبر، 2002

[ایم۔ بی۔ شاہ، ایس۔ این۔ واریوا اور ڈی۔ ایم۔ دھرمادھیکاری، جسٹسز]

ایم پی پنچایت راج اوام گرام سوراج ادھینیم، 1993 - دفعہ 80 اور 122 - گرام پنچایت کے سرپنچ کے عہدے کے لیے انتخاب - ووٹوں کی دوبارہ گنتی - فیصلہ: نتائج کے اعلان کے بعد، عدالت یا ٹریبونل ووٹوں کی دوبارہ گنتی کی ہدایت دے سکتا ہے اور ریٹرننگ آفیسر کے پاس دوبارہ گنتی کی ہدایت کرنے یا انتخابات کے نتائج کو تبدیل کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے - ایک بار نتیجہ اعلان ہونے کے بعد، متاثرہ فریق کا واحد حل دفعہ 122 کے تحت انتخابی درخواست دائر کرنا ہے - لہذا عدالت عالیہ کے اس حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہ متاثرہ فریق نے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کے لیے ریٹرننگ آفیسر کو درخواست نہیں دی تھی، اس بنیاد پر ووٹوں کی دوبارہ گنتی کی ہدایت دینے والے سب ڈویژنل کورٹ کے حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے - انتخابی قوانین۔

ایک گرام پنچایت کے سرپنچ کے عہدے کے لیے انتخاب ہوا۔ اپیل کنندہ کو زبانی طور پر مطلع کیا گیا کہ وہ ووٹوں کی گنتی کے بعد الیکشن جیت گیا ہے۔ تاہم، جب باضابطہ طور پر نتیجہ کا اعلان کیا گیا تو جواب دہندہ نمبر 1 نے الیکشن جیت لیا۔ ناراض اپیل کنندہ نے سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی او) کے سامنے انتخابی درخواست دائر کی۔ ایس ڈی او نے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کی ہدایت کی اور یہ پایا گیا کہ اپیل کنندہ جیت گیا ہے۔ جواب دہندہ نمبر 1 نے ایک تحریری عرضی دائر کی۔ معاملے کے ایس ڈی او کے ریمانڈ پر، یہ دوبارہ

پایا گیا کہ اپیل کنندہ جیت گیا تھا۔جواب دہندہ نے دوبارہ ایک تحریری عرضی دائر کی۔شریمتی رام راتی بنام سروج دیوی اور دیگران معاملہ کے فیصلے کے بعد عدالت عالیہ نے اپیل کی منظوری دی کہ جب تک کوئی فریق پہلے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کے لیے ریٹرننگ آفیسر سے درخواست نہیں کرتا وہ ٹریبونل یا عدالت کے لیے دوبارہ گنتی کی ہدایت کے لیے کھلا نہیں ہے۔تاہم، اس نے درخواست میں اٹھائے گئے کسی بھی دوسرے نکات کا فیصلہ نہیں کیا۔اس عدالت کے سامنے اپیلوں میں دو ججوں کی بنچ نے رام رتّی کے معاملے میں طے شدہ اصول کے بارے میں تحفظات کا اظہار کیا اور معاملہ تین ججوں کی بنچ کو بھیج دیا۔

اپیلوں کو نمٹانا، عدالت

فیصلہ 1.1: نتائج کے اعلان کے بعد، ریٹرننگ آفیسر کے پاس دوبارہ گنتی کی ہدایت کرنے یا انتخابات کے نتائج کو تبدیل کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہوتا ہے۔ایم پی پنچایت راج اوام گرام سوراج ادھینیم، 1993 کی دفعہ 122 کے پیش نظر یہ موقف کہ انتخابی پٹیشن میں، نتائج کے اعلان کے بعد، عدالت یا ٹریبونل ووٹوں کی دوبارہ گنتی کی ہدایت نہیں دے سکتا جب تک کہ متاثرہ فریق نے پہلے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کے لیے تحریری طور پر درخواست نہ دی ہو، غلط ہے۔ایکٹ میں یا قوانین کے تحت کوئی ممانعت نہیں ہے جو عدالت یا ٹریبونل کو ووٹوں کی دوبارہ گنتی کی ہدایت دینے سے منع کرتی ہے۔بصورت دیگر بھی کسی فریق کو یہ معلوم نہ ہو کہ نتائج کے اعلان کے بعد تک دوبارہ گنتی ضروری ہے۔اس مرحلے پر، اس کے لیے ریٹرننگ آفیسر کو دوبارہ گنتی کے لیے درخواست دینا ممکن نہیں ہوگا۔اس کا واحد حل دفعہ 122 کے تحت انتخابی درخواست دائر کرنا ہوگا۔ایسے معاملے میں عدالت یا ٹریبونل عرضی پر غور کرنے کا پابند ہوتا ہے اور جہاں مقدمہ بنایا جاتا ہے، وہ فریقین کی قیادت میں شواہد کے لحاظ سے دوبارہ گنتی کی ہدایت دے سکتا ہے۔[338-سی-ای]

1.2۔ فوری صورت میں، نتیجہ کا اعلان کرنے میں واضح غلطی تھی۔اپیل کنندہ کو زبانی طور پر بتایا گیا تھا کہ وہ جیت گیا ہے۔اسے صرف یہ معلوم ہوا کہ جواب دہندہ نمبر 1 کو نتیجہ کے اعلان کے بعد منتخب قرار دیا گیا تھا۔اس مرحلے پر وہ دوبارہ گنتی کے لیے ریٹرننگ آفیسر سے رابطہ نہیں کر سکتے تھے۔لہذا، اپیل کنندہ کے لیے دستیاب واحد حل الیکشن پٹیشن دائر کرنا تھا۔اس لیے عدالت عالیہ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔چونکہ رٹ پٹیشن کو صرف رام رتّی کے کیس کی بنیاد پر نمٹا دیا گیا تھا اور عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن میں اٹھائے گئے

دیگر نکات پر غور نہیں کیا، اس لیے اسے عدالت عالیہ کی فائل میں بحال کر دیا جاتا ہے جس پر وہ میرٹ پر فیصلہ کرے گی۔[338-بی، ڈی، ایف]

شریمتی رام راتی بنام سروج دیوی اور دیگران، اے آئی آر (1997) ایس سی 3072 نے مسترد کر دیا۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار فیصلہ : 2002 کی دیوانی اپیل نمبر 7623-7624۔

2001 کے ڈبلیو پی نمبر 914 / 2000 اور ایم سی سی نمبر 128 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 27.3.2001 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے سشیل کمار جین، محترمہ انجلی دوشی اور اے پی دھمیجا۔

نراج شرما، جواب دہندہ نمبر 1 کے وکیل۔

جواب دہندہ نمبر 5 کے لیے بی ایس بنتھیا اور ڈبلیو اے نومانی۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا:

جسٹس ایس این واریوا۔ اجازت دی گئی۔

یہ اپیلیں 27 مارچ 2001 کے فیصلے کے خلاف ہیں۔ مختصر طور پر بیان کردہ حقائق مندرجہ ذیل ہیں:-

20 جنوری 2000 کو سرپنچ، گرام پنچایت، رنگ نوڈیا، اندور کے عہدے کے لیے انتخابات ہوئے۔ ووٹوں کی گنتی کے بعد، اپیل کنندہ کو زبانی طور پر مطلع کیا گیا کہ اس نے انتخابات جیت لیے ہیں۔ تاہم جب باضابطہ طور پر نتیجہ کا اعلان کیا گیا تو جواب دہندہ نمبر 1 کو جیتتے ہوئے دکھایا گیا۔ اس کے بعد ریٹرننگ آفیسر نے ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جواب دہندہ نمبر 1 جیت گیا ہے۔

لہذا اپیل کنندہ نے سب ڈویژنل افسر کے سامنے انتخابی درخواست دائر کی۔ جواب دہندہ نمبر۔ 1 خدمات سے گریز کیا۔ ایک ایک طرفہ حکم نامے کے ذریعے سب ڈویژنل افسر نے بیلٹ پیپرز کی دوبارہ گنتی کی ہدایت کی۔ اس طرح کی دوبارہ گنتی پر یہ پایا گیا کہ بوتھ نمبر 151 کے حوالے سے اپیل کنندہ کے حق میں ڈالے گئے ووٹوں کو غلطی سے یہ دکھایا گیا تھا کہ جواب دہندہ نمبر 4 کے حق میں ووٹ دیا گیا تھا۔ ووٹوں کی دوبارہ گنتی پر یہ پایا گیا کہ اپیل کنندہ جیت گیا تھا۔ اس لیے سب ڈویژنل افسر نے 3 فروری 2000 کے حکم نامے کے ذریعے غلطی کو درست کیا اور اپیل کنندہ کو الیکشن جیتنے کا اعلان کیا۔

سب ڈویژنل افسر کے حکم کے خلاف جواب دہندہ نمبر 1 نے عدالت عالیہ رٹ پٹیشن دائر کی۔ 23 فروری 2000 کو عدالت عالیہ نے معاملہ سب ڈویژنل افسر کو واپس بھیج کر رٹ پٹیشن کو نمٹا دیا۔ اس کے بعد سب ڈویژنل افسر نے تمام فریقین کو سنا اور دوبارہ دوبارہ گنتی کا حکم جاری کیا۔ دوسری دوبارہ گنتی پر یہ دوبارہ پایا گیا کہ اپیل کنندہ کے حق میں ڈالے گئے ووٹوں کو غلطی سے یہ دکھایا گیا تھا کہ جواب دہندہ نمبر 4 کے حق میں ووٹ دیا گیا تھا۔ اس طرح سب ڈویژنل افسر نے دوبارہ نتائج کو درست کیا اور اپیل کنندہ کو انتخابات جیتنے کا اعلان کیا۔

پہلے جواب دہندہ نے دوبارہ عدالت عالیہ کے سامنے رٹ پٹیشن دائر کی۔ اس رٹ پٹیشن کی اجازت متنازعہ فیصلے کے ذریعے دی گئی ہے۔ متنازعہ فیصلے میں، عدالت عالیہ نے شریمتی رام راٹی بنام سروج دیوی اور دیگران کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے کی پیروی کی ہے۔ اے آئی آر (1997) عدالت عظمیٰ 3072 میں رپورٹ کیا گیا۔ اس فیصلے میں یہ فیصلہ دیا گیا ہے کہ جب تک کوئی فریق پہلے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کے لیے ریٹرننگ آفیسر کو درخواست نہیں دیتا تب تک ٹریبونل یا عدالت دوبارہ گنتی کی ہدایت نہیں دے سکتی۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ ریٹرننگ آفیسر کو تحریری طور پر دوبارہ گنتی کے لیے درخواست ایک ضروری پیشگی شرط

تھی۔

اس اختیار کی بنیاد پر، عدالت عالیہ نے سب ڈویژنل آفیسر کے حکم کو صرف اس بنیاد پر کالعدم قرار دیا کہ اپیل کنندہ نے ریٹرننگ آفیسر کو دوبارہ گنتی کے لیے درخواست نہیں دی تھی۔ عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن میں اٹھائے گئے کسی بھی دوسرے نکات کا فیصلہ نہیں کیا۔

جب یہ اپیلیں اس عدالت کے دو ججوں کے بینچ کے سامنے آئیں تو انہیں رام رتّی کے معاملے میں طے شدہ اصول کے بارے میں تحفظات تھے۔ اس لیے اس معاملے کو تین ججوں کی بینچ کے سامنے رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ اسی کے مطابق اسے ہمارے سامنے رکھا گیا ہے۔

رام راٹی کے معاملے میں طے شدہ تناسب کی درستگی پر غور کرنے کے لیے ایم پی پنچایت راج اوام گرام سوراج ادھینیم، 1993 (جسے اس کے بعد مذکورہ 'ایکٹ' کہا جاتا ہے) کی دفعات کو دیکھنا ضروری ہے۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 43 ریاستی حکومت کو ریاستی الیکشن کمیشن کی مشاورت سے انتخابی فہرستوں کی تیاری اور تمام انتخابات کے انعقاد کے لیے قواعد بنانے کا اختیار دیتی ہے۔ دفعہ 95 ریاستی حکومت کو مذکورہ ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد بنانے کا مزید اختیار دیتی ہے۔ دفعہ 122 میں کہا گیا ہے کہ انتخابات پر سوال صرف گرام پنچایت کی صورت میں سب ڈویژنل افسر کو پیش کی گئی درخواست کے ذریعے اٹھایا جا سکتا ہے۔ قاعدہ 80 مندرجہ ذیل ہے:-

"80۔ ووٹوں کی دوبارہ گنتی۔- (1) ریٹرننگ آفیسر یا اس کے اختیار کردہ دوسرے افسر کی طرف سے قاعدہ 77 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت ہر امیدوار کے ذریعے ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد کا اعلان کیے جانے کے بعد، کوئی امیدوار یا اس کی غیر موجودگی میں، اس کا انتخابی ایجنٹ یا اس کا گنتی ایجنٹ ریٹرننگ آفیسر یا اس کے اختیار کردہ ایسے افسر کو تحریری طور پر درخواست دے سکتا ہے کہ وہ پہلے سے گنے گئے تمام یا کسی بھی ووٹ کی دوبارہ گنتی کرے، جس کی بنیاد پر وہ دوبارہ گنتی کا مطالبہ کرتا ہے۔

(2) اس طرح کی درخواست کیے جانے پر ریٹرننگ آفیسر یا اس کی طرف سے مجاز کوئی دوسرا افسر معاملے کا فیصلہ کرے گا اور درخواست کو مکمل یا جزوی طور پر اجازت دے سکتا ہے یا اگر اسے

یہ فضول یا غیر معقول معلوم ہو تو اسے مکمل طور پر مسترد کر سکتا ہے۔

(3) ذیلی قاعدہ (2) کے تحت ریٹرننگ آفیسر یا اس کی طرف سے مجاز ایسے دوسرے افسر کا ہر فیصلہ تحریری طور پر ہوگا اور اس کی وجوہات پر مشتمل ہوگا۔

(4) اگر ریٹرننگ آفیسر یا اس کی طرف سے مجاز ایسا دوسرا افسر ذیلی خط (2) کے تحت کسی درخواست کو مکمل یا جزوی طور پر اجازت دینے کا فیصلہ کرتا ہے، تو وہ۔

(ا) اس کے فیصلے کے مطابق بیلٹ پیپرز کو دوبارہ گننا۔

(ب) اس طرح کی دوبارہ گنتی کے بعد رزلٹ شیٹ میں ضروری حد تک ترمیم کریں۔

اور

(ج) اس کی طرف سے کی گئی ترمیم کا اعلان کریں۔

(5) قاعدہ 77 کے ذیلی قاعدے (2) یا ذیلی قاعدے (4) کے تحت ہر امیدوار کے ذریعے ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد کا اعلان ہونے کے بعد ریٹرننگ آفیسر یا اس کے ذریعے مجاز کوئی دوسرا افسر رزلٹ شیٹ کو مکمل کرے گا اور اس پر دستخط کرے گا اور اس کے بعد دوبارہ گنتی کے لیے کسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

بشرطیکہ اس ذیلی قاعدے کے تحت گنتی کی تکمیل پر اس وقت تک کوئی قدم نہیں اٹھایا جائے گا جب تک کہ اس کی تکمیل پر موجود امیدواروں اور انتخابی ایجنٹوں کو ذیلی قاعدہ (1) کے ذریعہ دیئے گئے حق کو استعمال کرنے کا معقول موقع نہ دیا جائے۔

6۔ گنتی شدہ بیلٹ پیپرز کو قاعدہ 77 کے ذیلی قاعدہ (3) میں مذکور طریقے سے بنڈل اور رکھا جائے گا۔

7۔ پنچ، سرپنچ، جنپد پنچایت کے رکن اور ضلع پنچایت کے رکن کے لیے بالترتیب فارم 16، 17، 18 اور 19 میں رزلٹ شیٹ، جو ایسے دیگر افسران کے ذریعے تیار کی گئی ہیں جو ریٹرننگ آفیسر کے ذریعے مجاز ہیں، ان کے ذریعے علیحدہ لفافوں میں ریٹرننگ آفیسر کو جمع کرائی جائیں گی تاکہ ہر امیدوار کے ذریعے ڈالے گئے ووٹوں کی تالیف اور ٹیبلنگ کی جا سکے۔

8۔ ریٹرننگ آفیسر ذیلی قاعدہ (7) کے تحت رزلٹ شیٹ موصول ہونے پر سرپنچ، جنپد پنچایت کے رکن یا ضلع پنچایت کے رکن کی نشست کے لیے مقابلہ کرنے والے ہر امیدوار کے ذریعے بالترتیب فارم 17، 18 اور 19 کے بعد کے حصے یا حصوں میں متعلقہ حلقے کے ہر پولنگ اسٹیشن پر ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد درج کرے گا اور رزلٹ شیٹ کو مکمل کرے گا اور اس پر دستخط کرے گا۔

اس طرح ذیلی قاعدہ (5) کے تحت ایک بار نتیجہ شیٹ مکمل ہونے اور دستخط ہونے کے بعد، دوبارہ گنتی کے لیے کسی درخواست پر غور نہیں کیا جا سکتا۔

قاعدہ 81 میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ووٹوں کی گنتی کے بعد ریٹرننگ آفیسر ریٹرن تیار کرے گا اور اس امیدوار کا اعلان کرے گا جس کے پاس سب سے زیادہ ووٹ ہیں جو منتخب ہوا ہے۔ قاعدہ 83 کے تحت، واپس آنے والے امیدوار کو ایک سرٹیفکیٹ دیا جانا ہے جسے منتخب قرار دیا گیا ہے۔ قاعدہ 84 کے تحت سرٹیفکیٹ دیے جانے کے بعد الیکشن آفیسر یا ریٹرننگ آفیسر صرف علمی یا ریاضی کی غلطیوں کو درست کر سکتا ہے۔

اس طرح نتائج کے اعلان کے بعد، ریٹرننگ آفیسر کے پاس دوبارہ گنتی کی ہدایت کرنے یا انتخابات کے نتائج کو تبدیل کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ ایک بار نتیجہ کا اعلان ہونے کے بعد، متاثرہ فریق کا واحد حل دفعہ 122 کے تحت انتخابی درخواست ہے۔

اس معاملے میں، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، اپیل کنندہ کو زبانی طور پر بتایا گیا تھا کہ وہ جیت گیا

ہے۔اسے صرف یہ معلوم ہوا کہ جواب دہندہ نمبر 1 کو نتیجہ کے اعلان کے بعد منتخب قرار دیا گیا تھا۔اس مرحلے پر وہ دوبارہ گنتی کے لیے ریٹرننگ آفیسر سے رابطہ نہیں کر سکتے تھے۔لہذا،اپیل کنندہ کے لیے دستیاب واحد حل انتخابی عرضی دائر کرنا تھا۔

دفعہ 122 اور قواعد کے پیش نظر،ہم رام رتّی کے معاملے میں مقرر کردہ تناسب سے متفق نہیں ہو سکتے۔یہ موقف درست نہیں ہے کہ انتخابی پٹیشن میں،نتائج کے اعلان کے بعد،عدالت یا ٹربیونل ووٹوں کی دوبارہ گنتی کی ہدایت نہیں دے سکتا جب تک کہ پارٹی پہلے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کے لیے تحریری طور پر درخواست نہ دے۔ایکٹ میں یا قوانین کے تحت کوئی ممانعت نہیں ہے جو عدالت یا ٹربیونل کو ووٹوں کی دوبارہ گنتی کی ہدایت دینے سے منع کرتی ہے۔دوسری صورت میں بھی ہو سکتا ہے کہ کسی فریق کو یہ معلوم نہ ہو کہ نتائج کے اعلان کے بعد تک دوبارہ گنتی ضروری ہے۔اس مرحلے پر،اس کے لیے ریٹرننگ آفیسر کو دوبارہ گنتی کے لیے درخواست دینا ممکن نہیں ہوگا۔اس کا واحد حل دفعہ 122 کے تحت انتخابی درخواست دائر کرنا ہوگا۔ایسے معاملے میں عدالت یا ٹربیونل عرضی پر غور کرنے کا پابند ہے اور جہاں مقدمہ بنایا جاتا ہے،وہ فریقین کی قیادت میں شواہد کے لحاظ سے دوبارہ گنتی کی ہدایت دے سکتا ہے۔موجودہ معاملے میں نتیجہ کے اعلان میں واضح غلطی تھی۔اس لیے ہمارا ماننا ہے کہ رام رتّی کے معاملے میں طے شدہ تناسب درست نہیں ہے۔

معاملے کے اس تناظر میں،عدالت عالیہ کے فیصلے کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا اور اس لیے اسے کالعدم کر دیا جاتا ہے۔چونکہ رٹ پٹیشن کو صرف رام رتّی کے کیس کی بنیاد پر نمٹا دیا گیا تھا،عدالت عالیہ نے تحریری عرضی میں اٹھائے گئے دیگر نکات پر غور نہیں کیا ہے۔اس لیے ہم رٹ پٹیشن عدالت عالیہ کی فائل میں بحال کرتے ہیں۔عدالت عالیہ خوبی کی بنیاد پر اس کا فیصلہ کرے گی۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

این۔جے

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔

Meraj U Din Sofi
2025.06.04 15:45
I am the author of this document